



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ختم قرآن کے موقع پر دعوت ولیمہ کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولیمہ اس وقت مشروع ہے جب نکاح کے بعد خاوند اپنی بیوی کی رخصتی کرا کے گھر لائے۔ جب نبی a کو حضرت عبدالرحمان بن عوف نے اپنی شادی کی خبر دی تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”ولیمہ کرو خواہ ایک بکری ہی ہو۔“ خود رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسے موقعوں پر ولیمہ کیا ہے۔

ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ کرنا یا تقریب منعقد کرنا نبی ﷺ یا خلفائے راشدین سے منقول نہیں ہے۔ اگر انہوں نے ایسا کی ہوتا تو کسی حدیث میں ضرور اس کا ذکر آتا جس طرح کہ دوسرے احکام شریعت ہم تک پہنچے ہیں۔ لہذا ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ یا تقریب کرنا بدعت ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: ”جن نے ہمارے اس کام (دین) میں کوئی ایسی چیز بچا کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ ناقابل قبول ہے۔“ اور فرمایا: ”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا معاملہ (دین) نہیں تو وہ (عمل) مردود ہے۔“

حداما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ